۳۳۔	سیرت طیبہ سے رہنمائی اکیسویں صدی میں	120/-
۳۴۔	قائد بلوچستان میں	30/-
۳۵۔	قائداعظم اور بلوچستان	40/-
۳۶۔	قائداعظم، علی گڑھ تحریک اور بلوچستان	40/-
۳۷۔	قائداعظم، تحریک پاکستان اور صحافتی محاذ	60/-
۳۸۔	رومانئے (آپ بیتی)	250/-
۳۹۔	مطالعہ اقبال بلوچستان میں	70/-
۴۰۔	مادر ملت اور بلوچستان	80/-
۴۱۔	مادر ملت، سدا روشنی، توضیحی کتابیات، تاثرات	200/-
۴۲۔	یوسف عزیز مگسی	70/-

نام کتاب: سرور کونین کی مہک بلوچستان میں

مصنف: ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر

ناشر: مطبوعہ سیرت اکادمی بلوچستان کوئٹہ، طبع اول اگست 1997ء

قیمت: ۳۰۰/روپے

صفحات: ۴۵۸

کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے پہلا باب براہوی کتب اور نعت گوئی، دوسرا باب بلوچی کتب اور نعت گوئی، تیسرا باب پشتو کے نعت گو شعراء، چوتھا باب فارسی گو شعراء کا نعتیہ کلام، پانچواں باب اردو نعت گوئی اور چند متعلقہ کتب، چھٹا باب بلوچستان میں نعتیہ مشاعرے ساتواں باب بلوچستان میں دینی مدارس۔ آخر میں کتاب کے مأخذ ومراجع کی فہرست ہے، پوری کتاب باحوالہ ہے لیکن کتاب کے مضامین کی عنوان سے مناسبت کامل نہیں ہے، موصوف نے ترتیب یہ رکھی ہے کہ پہلے مصنف کی مختصر سوانح بیان کرتے ہیں پھر اس مصنف کی جملہ کتب

خواہ وہ تفسیر و فقہ ہوں یا سیرت و نعت سب کا ذکر کرتے ہیں اور اس کے اقتباسات بھی پیش کرتے ہیں۔

مصنف موصوف کو ماشاء اللہ ان تمام زبانوں پر دسترس ہے لہٰذا عمدہ تجزیہ بھی پیش کرتے ہیں، یہ بلوچستان پر لکھنے والے ریسرچ اسکالرز کے لئے اہم مأخذ ہے۔

اگر کتاب کی اگلی طباعت میں فہرست مضامین جدید اسلوب میں مرتب کردی جائے جس میں ہر شخص کا نام عنوان کی شکل میں آجائے اور بالمقابل صفحہ نمبر لکھا ہو، اسی طرح کتاب میں تمام زیرِ تبصرہ شخصیات کے نام عنوان کی شکل میں کردیئے جائیں تو ریسرچ اسکالرز کے لئے اس کی افادیت میں بہت اضافہ ہوجائے گا۔ آخر میں (مطبوعہ و مخطوطہ کی صراحت کے ساتھ) زیرِ تبصرہ کتب کی مضامین کے لحاظ سے فہرست منسلک کردی جائے تو بہت مناسب ہوگا۔ یہ کتاب اس لائق ہے کہ ہر لائبریری کی زینت بنے۔

••••••••••••••••

نام کتاب: سیرت طیبہ ﷺ سے راہنمائی کیسویں صدی عیسوی میں

مصنف: ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر

ناشر: مطبوعہ سیرت اکادمی بلوچستان کوئٹہ، طبع اول اگست 2001ء

قیمت: ۱۲۰؍روپے

صفحات: ۱۶۸

زیرِ نظر کتاب کے مضامین کا کتاب کے نام سے محدود تعلق ہے، درج ذیل پہلوؤں پر کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ ۱۔ بلوچستان میں قرآن مجید کے تراجم و تفاسیر، ۲۔ حرمین کے سفرنامے، ۳۔ بلوچستان میں لکھی گئی کتب سیرت و نعت اردو، فارسی، براہوی، بلوچی اور پشتو میں، اس کتاب کی تیاری میں ''سرور کونین کی مہک'' سے استفادہ کیا گیا ہے، تراجم و تفاسیر کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا اور تقریباً تمام معروف تراجم و تفاسیر کا احاطہ کیا گیا ہے علوم القرآن پر کتب کا ذکر نہیں کیا گیا ہے تراجم و تفاسیر کے پہلو پر متعدد کام پہلے بھی شائع ہوچکے ہیں اگر